[AS INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

Bill

further to amend the Protection against Harassment of Women at the Workplace Act, 2010

WHEREAS, it is expedient further to amend the Protection against Harassment of Women at the Workplace Act, 2010 (IV of 2010), for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. **Short title, extent and Commencement.**-(1) This Bill may be called the Protection against Harassment of Women at the Workplace (Amendment) Bill, 2021.

(2) It shall extend to Islamabad Capital Territory.

(3) It shall come into force at once.

2. **Amendment of section 2, Act IV of 2010.**- In the Protection against Harassment of Women at Workplace Act, 2010, in section 2,

(a) in paragraph (e), for the expression "a woman or man", the expression "a person" shall be substituted;

(b) for paragraph (f), the following shall be substituted:-

"(f) "Employee" means a regular, temporary, ad hoc or daily, weekly monthly or hourly wage basis, either directly through an agent, including a contractor, with or, without the knowledge of the principle employer, whether the terms of employment are express or implied and includes a co-worker, a contract worker, probationer, trainee, and apprentice;" ; and

(c) for paragraph (h), the following shall be substituted:-

"(h) "harassment" means any unwanted behavior which creates an intimidating, hostile, degrading, humiliating or offensive environment on the basis of age, disability, gender, religion or belief and race or sexual orientation;

unwanted behavior may include spoken or written words or comments or jokes or abuse; physical gestures or facial expressions; offensive emails, tweets or comments on social networking sites; gazing or gossiping; images, videos, drawing and graffiti; and "sexual harassment" means any unwanted and unwelcome sexual advance, requests for sexual favors or other verbal or written communication or physical conduct of a sexual nature or sexual demanding attitudes or sexually colored remarks or forcibly showing or discussing pornography or voyeurism or stalking, causing interference with work performance, or the attempt to punish the complainant for refusal to comply to such a request or is made a condition of employment; shall be substituted;".

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

The Constitution of Pakistan, recognizes the right to dignity of a person. This law is based on the principles of equal opportunity for all citizens and their right to earn livelihood without the fear of discrimination. The Protection Against Harassment of Women at Workplace Act, 2010 is also in line with Pakistan's commitment to international labor standards and empowerment of women. However, in definition of "Harassment", there is lack of clarity in the scope of word "Harassment". This amendment Act seeks to remove the said ambiguity and to widen the scope of term "Harassment",

This amendment also seeks to widen scope and to include transgender persons, so that the law may apply indiscriminately to all citizens employed. This amendment Act strives to provide protection to the women employed in different government and private sector organizations.

Sd-

MS. Shahida Rehmani,
Member National Assembly

[قومی اسمبلی میں پیش کردہ صورت میں]

مقام کار پر خواتین کو ہراساں کرنے سے تحفظ فراہم کرنے کا ایکٹ، ۲۰۱۰ء میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لئے مقام کار پر خواتین کو ہراساں کرنے سے تحفظ فراہم کرنے کے ایکٹ، ۲۰۱۰ء (نمبر ۴ بابت ۲۰۱۰ء) میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان و آغاز نفاذ:** (۱) بل ہذا مقام کار پر خواتین کو ہراساں کرنے سے تحفظ فراہم کرنے کا (ترمیمی) بل، ۲۰۲۱ء کے نام سے موسوم ہو گا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہو گا۔

۲۔ **ایکٹ نمبر ۴ بابت ۲۰۱۰ء، دفعہ ۲ کی ترمیم:** مقام کار پر خواتین کو ہراساں کرنے سے تحفظ فراہم کرنے کے ایکٹ، ۲۰۱۰ء کی دفعہ ۲ میں،

(الف) ذیلی دفعہ (ہ) میں، الفاظ "مطلب ایک عورت یا مرد" کی بجائے الفاظ "مطلب ایک شخص" تبدیل کر دیئے جائیں گے۔

(ب) ذیلی دفعہ (ح) میں، لفظ "ہراساں" کا مطلب ہے ناپسندیدہ جنسی پیش قدمی، جنسی خواہش پورا کرنے کے لئے التجا یا دیگر زبانی یا تحریری پیغام یا جنسی نوعیت کا جسمانی رویہ یا جنسی مطالبات کے رویے، جو کام کی ادائیگی میں مداخلت کا سبب بنتا ہو یا خوف پیدا کرنا، عناد یا جرم کے سائے تلے کام کا ماحول پیدا کرے، یا ایسی درخواست کو پورا کرنے سے انکار پر شکایت کنندہ کو سزا دینے کی کوشش کرنا یا اسے روزگار کے لئے شرط بنانا؛

اول۔ "ہراسگی" کا مطلب ہے عمر، معذوری، صنف، مذہب یا عقیدہ اور نسل یا جنسی مستشرقیت پر مبنی کوئی ناپسندیدہ رویہ ہے جس سے خوف، عناد، توہین ذلت آمیز یا جرم زدہ ماحول پیدا ہوتا ہو۔

ناگوار رویہ میں شامل ہے:

i. بولے گئے یا تحریری الفاظ یا تبصرہ یا مذاق یا گالی گلوچ؛

ii. جسمانی اشارے یا چہرے کے تاثرات؛

iii. سوشل نیٹ ورکنگ سائٹس پر نفرت انگیز ای میلز، ٹویٹس یا تبصرے؛

iv. گھورنا یا افواہیں پھیلانا؛

v. شبیہیں، ویڈیوز، ڈرائینگ اور گرافٹنگ؛

(دوم) "جنسی ہراسگی" سے مراد کوئی ناگوار اور ناپسندیدہ جنسی پیشرفت، جنسی تعلقات کی استدعا یا دیگر زبانی یا تحریری پیغام رسانی یا جنسی نوعیت کا جسمانی رویہ یا جنسی خواہشات والے رویے یا جنسی تاثراتی کلمات یا زبردستی فحش مواد دکھانا یا بحث کرنا یا شہوت نظری یا

تعاقب جس سے کارکردگی متاثر ہو، یاایسی درخواست کی تعمیل سے انکار کرنے پر شکایت کنندہ کو سزا دینے کی کوشش کرنایاملازمت کی شرط بنایا جاتا ہے؛کو تبدیل کر دیاجائے گا۔

مقام کارپر خواتین کو ہراساں کرنے سے تحفظ فراہم کرنے کے ایکٹ، ۲۰۱۰ء میں، دفعہ ۲ میں، ذیلی دفعہ (ز) میں، عبارت "ملازم" سے مراد مستقل یا کنٹریکٹ پر یومیہ، ہفتہ وار، ماہانہ یا گھنٹے کی بنیاد پر کام پر رکھا گیاملازم ہے اور اس میں انٹرن یا آموز کار بنیاد پر کام کرنے والا بھی شامل ہے؛" عبارت "ملازم" سے مراد مستقل، عارضی، ایڈہاک یایومیہ، ہفتہ وار، ماہانہ یا گھنٹہ وار اجرت کی بنیاد پر، رکھا گیا ملازم ہے جو یاتو براہ راست یا کسی ایجنٹ بشمول ٹھیکیدار کے ذریعے ، اصولی آجر کے علم میں لا کریااس کے بغیر رکھا گیا ہے ہو ، خواہ ملازمت کی شرائط کا اظہار کیا گیاہو یا مخفی ہوں اور اس میں معاون کارکن، معاہدے پر کام کرنے والا کارکن، پروبیشنر، ٹرینی یا اپرنٹس شامل ہے؛ کو تبدیل کر دیا جائے گا۔

بیان اغراض ووجوہ

پاکستان کا دستور ہر شخص کے حق وقار کو تسلیم کرتا ہے۔ یہ قانون تمام شہریوں کے لئے مساوی مواقع اور ان کے کسی امتیاز کے خوف کے بغیر روزی کمانے کے حق کے اصولوں پر مبنی ہے۔ مقام کار پر خواتین کو ہراساں کرنے سے تحفظ فراہم کرنے کا ایکٹ، ۲۰۱۰ء بین الاقوامی محنت کشوں کے معیارات اور خواتین کو بااختیار بنانے کے حوالے سے پاکستان کے عزم کے بھی عین مطابق ہے۔ تاہم، "ہراسیت" کی تعریف میں لفظ "ہراسیت" کے وسعت میں ابہام پایاجاتا ہے،اس ترمیمی ایکٹ کا مقصد مذکورہ ابہام کو دور کرنااور "ہراسیت" کی اصطلاح کو وسیع مفہوم دینا ہے۔

اس ترمیم کا مقصد ہراسیت کے دائرہ اطلاق کو وسیع کرنا اور مخنث افراد کو بھی اس میں شامل کرنا ہے تاکہ اس قانون کا ملازم رکھے گئے تمام شہریوں پر بلا امتیاز اطلاق ہو سکے۔ یہ ترمیمی ایکٹ مختلف سرکاری اور نجی شعبہ کے اداروں میں ملازم خواتین کو تحفظ فراہم کرنے کی ایک کاوش ہے۔

دستخط/-

محترمہ شاہدہ رحمانی

رکن، قومی اسمبلی